

○

تم مجھے سارے زمانے سے ڈراتے رہنا
ساتھ مت دینا، فقط درد بڑھاتے رہنا

ایک تصویر شب و روز بناتے رہنا
پر زمانے کی نگاہوں سے چھپاتے رہنا

نت نئی بات ہمیشہ ہی بناتے رہنا
انگلیوں پر مجھے دن رات نچاتے رہنا

میں تمہیں یوں ہی ہر اک موڑ پہ پاتا رہوں گا
تم مجھے یوں ہی بلا وجہ گنواتے رہنا

آؤ اب میرے گناہوں پہ کوئی بات کرو
یہ بھلا کیا، مری نیکی ہی بتاتے رہنا

آج مشکل ہے سو تم ساتھ نہیں دو گے مرا
بعد میں بیٹھ کے اک عمر بلاتے رہنا

خیر اب اُس سے کوئی شکوہ ہمیں ہے بھی نہیں
تم نہ اب جا کے کہیں بات بڑھاتے رہنا

راستے اُس کے بھی دشوار ہیں سو مل کے اسے
میری تکلیف کے قصے نہ سناتے رہنا

حوصلہ ٹوٹ بھی جائے تو بھروسا رکھنا
عمر کی ناؤ کے چپو کو چلاتے رہنا

جب عماد آئے تو اس کو نہ بتانا غمِ دل
اُس کے خوابوں کو بکھرنے سے بچاتے رہنا